احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 29/ اکتوبر 2005ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29/ اکتوبر 2005ء 24 رمضان 1426 ہجری 29 اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 244

اللہ ناراض ہوتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورﷺ نے فرمایا:۔

جو دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب فضل الدعاء حدیث نمبر :3817)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع وسجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کردو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 176)

یاد رکھو سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 617)

''جس گناہ کے چھوڑنے میں جو اپنے آپ کو کمزور پاوے۔ اس کو نشانہ بنا کر دعا کرے تو اسے فضل خدا سے قوت عطا ہوگی۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 622)

''وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت توکل، تبتل، سوز وگداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرلے۔ جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 389)

''وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تُندسیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کردیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم ورحیم، حیا والا، صادق وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔''

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222 تا 223)

حضور کا خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالفطر مورخہ 4 نومبر 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:30 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ تمام احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

حضور کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 3 نومبر 2005ء بروز جمعرات درس قرآن ارشاد فرمائیں گے یہ درس پاکستانی وقت کے مطابق 4 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

میرا پیغام یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے۔ ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے۔ ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔ کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو پہلے علم نہ ہو کہ غریب کیا ہے۔ اس وقت پتہ چلے اور آپ کے اندر ایک عجیب انقلاب پیدا ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5/ اپریل 1996ء)

حضور انور کے خطبہ کا وقت

برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 4 نومبر 2005ء سے ایم ٹی اے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 357)

ستانوے برس قبل کے درس قرآن کا نظارہ

اخبار ''بدر'' قادیان دارالامان 25 جون 1908ء صفحہ 5 سے ایک اقتباس:۔

''درس قرآن حقائق آگاہ سید سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ مولانا کا طرز بیان نہایت دلچسپ اور وسیع واقع ہوا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ربط اور فصاحت و بلاغت کے بارے میں ایک خاص علم دیا ہے۔ قادیان میں رہنے والے احباب کو قرآن سیکھنے کے لئے نہایت عمدہ موقعہ ہے۔ مولانا صاحب نہایت باقاعدہ درس دیتے ہیں۔ پہلے الفاظ کی تشریح فرماتے ہیں پھر آیت کے معنے بیان کرتے ہیں پھر دوسری آیات سے اس کا ربط بتاتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہیں۔ اگر اول سے آخر تک توجہ رکھی جائے تو معلومات میں بہت سی ترقی ہوسکتی ہے۔''

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

قادیان میں عید اور جمعہ کا اجتماع

حضرت علامہ خطیب بغدادی (1002ء- دسمبر 1070ء) نے بغداد کی تاریخ چودہ جلدوں میں لکھی ہے۔ ایک مقام پر یہ دلچسپ مقولہ تحریر فرماتے ہیں کہ جمعہ بغداد کا، تراویح مکہ معظّمہ کی اور عید طرسوس کی مشہور تھی۔

طرسوس کا شہر سرحد شام پر انطاکیہ اور حلب کے درمیان واقع ہے۔ یہ شہر بنو امیہ کے زمانہ میں صالحین وزہاد کا مسکن تھا لیکن 965ء میں عیسائی بادشاہ نفقور نے قبضہ کرلیا تو اکثر باشندے دوسرے ممالک میں ہجرت کر گئے اور باقی حلقہ بگوش عیسائیت ہوگئے۔ الغرض کسی زمانہ میں طرسوس کی عید کی دھوم مچی ہوئی تھی مگر انیسویں صدی عیسوی میں قادیان کی عید کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب نے 10 دسمبر 1930ء کو ذکر حبیب کی ایک روح پرور مجلس میں 5 مارچ 1897ء کی عید قادیان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں لاہور میں سیکنڈ ایئر کلاس میں جب پڑھتا تھا۔ ایک دفعہ مفتی محمد صادق صاحب اور مرزا ایوب بیگ صاحب وغیرہ بعض احباب عید کے موقعہ پر قادیان حاضر ہونے کے لئے چلے۔ میں بھی ساتھ تھا۔ ......ہم دس بجے رات کے بٹالہ اسٹیشن پر پہنچے۔ چونکہ میرے ساتھ مخلصین تھے۔ اس لئے ہم بٹالہ میں آرام کرنے کے لئے نہ بیٹھے اور اسی وقت قادیان کو چل پڑے۔ رات رات میں ہم قادیان آپہنچے۔ ہم حضرت (مولانا نورالدین) کے مطب کی اس کوٹھڑی میں ٹھہرے۔ جو اب مولوی قطب الدین صاحب کے مطب کے سامنے ہے۔ اس وقت کوئی خاص انتظام نہ تھا۔ ہم زمین پر سو رہے۔ اگلے دن عید اور جمعہ کا اجتماع تھا۔ ہم حضرت (اقدس) کے ساتھ ان دونوں میں شریک ہوئے۔ یہ عید مولوی محمد احسن صاحب نے پڑھائی تھی۔ کیونکہ حضرت مولوی نورالدین صاحب یہاں موجود نہ تھے۔ یہی وہ عید تھی جس کے متعلق یہ الہام ہوا تھا۔

ستعرف یوم العید والعید اقرب

اس زمانہ میں حضرت (اقدس) کا معمول یہ تھا کہ آپ مہمانوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں چھوٹی چھوٹی ٹین کی پیالیوں میں سالن ہوتا اور مٹی کے آبخوروں میں پانی پیا جاتا تھا۔ حضور اپنے مہمانوں کے ساتھ کھانا تناول فرماتے اور آہستہ آہستہ کھانے میں مشغول رہتے تاکہ سب لوگ، آرام اور اطمینان سے کھاسکیں۔ باوجود اس کے کہ حضور دیر تک دسترخوان پر بیٹھے رہتے مگر کھانا بہت ہی کم کھاتے''۔

(''سیرت حضرت مولوی شیر علی'' ص 385-386 از ملک نذیر احمد ریاض)

خدا کی خاطر تکالیف برداشت کرنے کا اجر

حضرت محمد فاضل صاحب ریٹائرڈ میونسپل انجینئر فیروز پور کی اہلیہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ نے اپنی والدہ صاحبہ اور بھاوج امۃ العزیز بیگم صاحبہ کے ساتھ قادیان میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ بیعت کے بعد آپ کی والدہ نے اپنے گاؤں بوتالہ میں لوگوں کی مخالفت احمدیت کے حالات سنائے۔ حضرت امام ہمام نے دریافت فرمایا کہ گاؤں والوں نے کس طرح آپ کو گاؤں سے نکالا کس طرح آپ کے گھر کا پانی بند کیا اور کس طرح تنور سے آپ کی روٹیاں لگوانی بند کردیں۔ بعد ازاں فرمایا:۔

''جو سب تکلیفیں آپ اپنے گاؤں میں برداشت کرتے رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے ان کو برداشت کرنے پر اللہ تعالیٰ آپ کو بڑا اجر دے گا ...... کیونکہ آپ نے خدا تعالیٰ کی راہ میں ان تکلیفوں کی کوئی پرواہ نہیں کی اور آپ نے اس مخالفت کے دوران میں خدا کے فضل سے اپنے ایمانوں کو نہیں چھوڑا اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ آپ کے مدارج انشاء اللہ بلند کریگا۔''

(الفضل 16/اپریل 1998ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے سیشن 2005-06 میں ایم فل اور پی ایچ ڈی ان کمیونیکیشن اور کلچر سٹڈیز میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2005ء ہے نیز ماسٹر ڈگری کے حامل امیدوار Apply کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 23/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نصرت جہاں اکیڈمی کی نمایاں کامیابیاں

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام اور ہیڈ ماسٹر ایجوکیشن کے زیر انتظام تحصیل لیول پر سالانہ علمی و ادبی مقابلہ جات مورخہ 17/سے 22/اکتوبر 2005ء تک گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے جس میں نصرت جہاں اکیڈمی کے درج ذیل طلباء نے پوزیشنز حاصل کیں۔

1۔ اردو مباحثہ (حق میں)۔ ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔ اول
2۔ اردو مباحثہ (مخالفت میں)۔ فاتح احمد ولد شفیق احمد صاحب۔ دوئم
3۔ سائنس کوئز۔ وقاص علی ولد سلامت علی صاحب دوئم
4۔ انگریزی تقریر۔ ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔ اول
5۔ فی البدیہہ تقریر۔ طاہر احمد فضل ولد فضل احمد شاہد صاحب۔ اول
6۔ بیت بازی۔ فاتح احمد ولد شفیق احمد صاحب۔ دوئم
7۔ اقبالیات۔ ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔ دوئم
8۔ پنجابی ٹاکرہ (حق میں) مباہل احمد ولد محمود احمد صاحب۔ اول
9۔ پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں) مدثر احمد ولد آفتاب احمد صاحب۔ اول
10۔ جنرل کوئز۔ وقاص علی ولد سلامت علی صاحب دوئم

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل بوائز انگلش میڈیم و کالج سیکشن)

اعلان دارالقضاء

محترمہ رضیہ کوثر صاحبہ بابت ترکہ محترم میاں عبدالحی صاحب

محترمہ رضیہ کوثر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم میاں عبدالحی صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں قطعہ نمبر 18/18 واقع دارالعلوم غربی برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ پلاٹ اپنی بڑی بیٹی محترمہ امۃ الحلیم رفعت صاحبہ کے نام منتقل کروانا چاہتی ہوں۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ رضیہ کوثر صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترم عبدالشکور صاحب۔ پسر
3۔ محترمہ امۃ الحلیم رفعت صاحبہ۔ دختر
4۔ محترمہ امۃ الشکور طلعت صاحبہ۔ دختر
5۔ محترمہ امۃ الودود نگہت صاحبہ۔ دختر
6۔ محترم عبدالوہاب صاحب۔ پسر
7۔ محترمہ امۃ القدوس نزہت صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رانا فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ چوہدری حمید اللہ سیال صاحب ناظم انصاراللہ ضلع قصور دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور ڈاکٹروں نے اس مرض کے پیچیدہ ہونے کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد شفائے کاملہ سے نوازے۔ آمین

ضرورت اکاؤنٹنٹ اور خاکروب

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں اکاؤنٹنٹ اور خاکروب کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے مجھے کو جلد از جلد بھجوادیں۔

1۔ اکاؤنٹنٹ: کمپیوٹر چلانا جانتا ہو۔ اکاؤنٹ کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔
2۔ خاکروب

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

نماز میں توجہ قائم رکھنے کے مؤثر ذرائع

علم النفس کی روشنی میں دینی عبادت اور فلسفۂ توجہ پر مشتمل ایک نادر تحریر

محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ فن کو سائنس پر نمایاں فوقیت حاصل ہے۔ انسان اپنے ہنر اور تجربہ کی بنا پر ایسے طریقے اختیار کرتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ امور سرانجام پاتے ہیں جن کے صرف سمجھنے ہی کی پُر امید کوششوں میں سائنس غلطاں وپیچاں رہتی ہے۔ چہ جائیکہ ان میں بہتری کی صورت پیدا کرسکے۔

منطق، اخلاقیات اور جمالیات، جنہیں نظریاتی علوم سے تعبیر کیا جاتا ہے کم وبیش ان امور کی طرف توجہ دیتے ہیں جنہیں انسانی تجربے اور ہنر نے مرور زمانہ کے ساتھ کوئی نہ کوئی شکل دی ہے۔ رفتہ رفتہ جب ان امور کی مکمل آگاہی کے واضح نتائج مرتب ہونے لگتے ہیں تو نظریاتی علم انسانی عمل کی یا دوسرے لفظوں میں سائنس فن کی بے دریغ رہنمائی کرنے لگتی ہے۔ اس صورتحال کی بہترین وضاحت مذہب کے مطالعہ سے ہوسکتی ہے۔ اہل مذہب کے نزدیک، مذہب کا منبع و مخرج ''الہام'' ہے۔ خدا تعالیٰ انسان کو مذہب سکھاتا ہے یہ کوئی ایسی چیز نہیں جسے انسان تہذیب وتمدن کے دوسرے عناصر کی طرح اپنی کاوش اور تجربے سے حاصل کرنے پر قادر ہے۔ چاہے ہم مذہب کے الہامی منبع کو تسلیم کریں یا نہ کریں ہمیں اس حقیقت سے انکار کی گنجائش نہیں کہ مذہب ہی ایسا انسانی ورثہ ہے جو اپنے اندر مختلف قدیم ترین دساتیر و روایات کا حامل ہے اور جن کے مطالعہ اور تفہیم کے لئے سائنس زیادہ سے زیادہ ایک پُر امید کوشش تو کرسکتی ہے مگر ان کو ارتقائی شاہراہوں پر چلانے سے قاصر ہے۔

یہی وہ نظریہ ہے جس کے تحت مجھے خیال آیا کہ اگر (دین حق) کے مختلف ارکان کا نفسیاتی تجزیہ کیا جائے تو ایسا تجزیہ اور علم نفسیات دونوں کے لئے دلچسپی اور فائدے کا باعث ہوگا۔ اس امر کی وضاحت کے لئے میں نے نماز کو جو (دین) کا ایک اہم رکن ہے منتخب کیا ہے۔ کیونکہ نماز انسان کی دماغی کیفیت کو جو لفظ ''توجہ'' سے موسوم ہے آمادہ و مرتکز کرنے کے لئے ایک کامیاب ذریعہ ہے۔ صرف آمادہ و مرتکز ہی نہیں کیا جاسکتا بلکہ اسے قائم بھی رکھا جاسکتا ہے لیکن اس امر سے یہ خیال نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ نماز وہ ذریعہ ہے جس سے صرف توجہ پیدا کی جاتی ہے بلکہ یہ وہ طریقہ عبادت ہے جو متعدد نفسیاتی، اخلاقی اور روحانی امور پر مشتمل ہے لیکن اگر نماز میں توجہ قائم نہ رکھی جاسکے تو اس میں امور کا حصول مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ پس یہ بہت ضروری ہے کہ نماز ادا کرنے والا اپنے اندر توجہ کو خاص طور پر پیدا کرے۔

ایک ایسے طریقہ عبادت کے لئے جس کا واحد اور اولین مقصد یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کا مکمل احساس پیدا ہو۔ ضروری ہے کہ اس میں زیادہ سے زیادہ حضور قلب حاصل ہو۔ نماز کروڑوں انسانوں کو نسلاً بعد نسلٍ سکون قلب بہم پہنچاتی رہی ہے اور اب بھی بہم پہنچا رہی ہے۔ پس ضروری ہے کہ نماز کی ترکیب اور قواعد وضوابط ایسے ہوں کہ جنہیں ملحوظ رکھ کر زیادہ سے زیادہ حد تک توجہ قائم کی جاسکے۔ جو بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ صرف اتنی ہی ہے کہ ہمیں حصول توجہ کے لئے ارکان نماز سے ہی مدد لینی چاہئے کیونکہ یہ کوشش خواہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو ثمر لائے بغیر نہیں رہ سکتی۔

نماز میں توجہ پیدا کرنے اور قائم رکھنے کے متعدد مؤثر ذرائع ہیں اور ان مؤثر ذرائع کا تجزیہ اور وضاحت اچھی خاصی دلچسپی کا باعث رہے گی۔ نماز کے ارکان میں توجہ قائم رکھنے کے ذرائع کی مختلف نوعیتیں ہیں۔ جن کی ظاہری شکلیں اپنی مختلف حرکات و سکنات کے ساتھ توجہ کے قیام اور تسلسل میں بہت مدد ثابت ہوتی ہیں۔ نماز کی رکعتوں میں تقسیم، نماز میں توجہ پیدا کرنے کے لئے نمایاں طور پر ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ نماز کی اس تقسیم سے یقیناً اور بھی کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ نماز میں تصورات اور خیالات مخل نہ ہوں کیونکہ یہ دماغ کا خاصہ ہے کہ ایک خیال دوسرے خیال کو جنم دیتا ہے جو آپس میں اس طرح مربوط ہوتے ہیں کہ انہیں ایک دوسرے سے جدا کرنا کار دارد ہے۔ یہ امر قدرتی ہے۔ اسی لئے جب ایک حالت سے دوسری حالت میں جاتے ہیں تو خیالات اور تصورات کا یہ کارواں بھی سایے کی طرح ہمارے ساتھ ساتھ حرکت کرتا رہتا ہے جب ہم ایک کام میں مشغول ہوں تو فطری طور پر آئندہ کرنے والے کام کی ایک جھلک موجودہ کام میں بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہمارے موجودہ کام میں آئندہ آنے والے کام کے خیال اور تصور کا کچھ حصہ ضرور آجائے۔ اب ہماری روزمرہ کی زندگی افعال واشغال کا لامتناہی چکر ہے اسی لئے بعض اوقات کسی کام میں توجہ کو قائم رکھنا نہایت مشکل ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری پنجگانہ نمازیں روزمرہ کی مصروفیتوں اور سرگرمیوں سے الگ نہیں کی جاسکتیں۔

پس نماز کے اصل حصے کو دوسرے افعال کے خیالات وتصورات سے محفوظ رکھنا ازحد ضروری ہے۔ اسی واسطے نماز کے حصوں کو اہمیت کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا کہ زیادہ اہم حصے کو فرائض قرار دیا گیا اور کم اہم کو سنن۔ سنتیں اگرچہ ضروری ہیں لیکن ان کی اہمیت اپنے وقت اور ماحول کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ ایسی نمازیں جن میں فرائض سنن کے درمیان واقع ہیں ان سنتوں سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ قبل از نماز اور مابعد کے دنیاوی اور غیر ضروری کاموں کے خیالات کی یورش سے انسانی دماغ فرض نماز میں محفوظ رہتا ہے۔ فرض نماز سے قبل سنتیں ان پراگندہ خیالات کو بڑی حد تک دور کردیتی ہیں جو نماز سے پہلے کے کاموں سے متعلق ہوتے ہیں جن سے چھٹکارا حاصل کرکے انسان نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور نماز کے بعد کی سنتیں ان خیالات کو فرض نماز کی ادائیگی کے وقت دور رکھتی ہیں جو انسان کو نماز کے بعد کرنے ہوتے ہیں۔ اس طرح سے سنن کے فرض نماز سے پہلے یا بعد میں آنے کی حکمت واضح ہوجاتی ہے۔ سنن کا بعض نمازوں سے الحاق بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے اور جیسا کہ ان کی ترتیب سے ظاہر ہے کہ ان کو حضور قلب کے حصول کے لئے ممد ومعاون کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ مثلاً فجر کی نماز نیند کے بعد ادا کی جاتی ہے جس کے بعد عام طور سے جلد ہی دنیوی اشغال کے شروع ہونے کی توقع نہیں کی جاتی اس لئے فرض نماز کے بعد کسی قسم کی سنتوں کو نہیں رکھا گیا لیکن فرائض سے پہلے دو سنتوں کے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ انسان جب سونے کے بعد بستر استراحت سے اٹھتا ہے تو نیند کے غلبے کی وجہ سے کچھ سستی اور کاہلی کے اثرات ضرور موجود رہتے ہیں۔ فرائض سے قبل ان سنتوں کو ادا کرنے سے یہ سستی اور کاہلی دور ہوجاتی ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نمازی فرائض کو زیادہ توجہ سے ادا کرسکتا ہے۔ ظہر کی نماز عموماً نصف دن یعنی اوقات کار کے درمیان ادا کی جاتی ہے اور چونکہ نمازی نے نماز کے بعد بھی اتنے ضروری کام کرنے ہوتے ہیں جیسا کہ وہ نماز سے قبل بھی اہم دنیوی کاموں میں مشغول ہوتا ہے اس لئے سنن کو نماز سے قبل اور بعد میں رکھ دیا گیا ہے۔ عصر کی فرض نماز سے قبل سنتوں کا ادا کرنا ضروری نہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ عموماً اس وقت انسان اپنے دنیاوی کام ختم کرچکتا ہے اور ذہن انسانی سے منتشر و پراگندہ خیالات دور ہوچکے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عصر کی نماز میں سنتوں کو شامل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ اس نماز کے بعد عموماً کوئی کام باقی نہیں رہتا۔ اسی طرح مغرب کی نماز سے قبل بھی کوئی سنتیں نہیں ادا کی جاتیں۔ اس کا سبب یہی ہے کہ عصر کی نماز کے بعد ایسا کوئی کام نہیں کیا جاتا جس کے گہرے نقوش دماغ کو پراگندہ کردیں۔ اور چونکہ غروب آفتاب اور رات کے طاری ہونے کے درمیان بہت کم وقفہ ہوتا ہے اس لئے پہلے سنن مقرر نہیں کی گئیں۔ البتہ مغرب کی نماز کے بعد سنن مقرر کی گئی ہیں جس کی وجہ یہی ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عموماً کھانا کھایا جاتا ہے اور انسانی دماغ کھانے اور اس کے متعلقات کی طرف متوجہ ہونے لگتا ہے اس لئے فرض نماز کو اس ذہنی کشمکش سے محفوظ رکھنے کے لئے دو سنتوں کی زیادتی کردی گئی۔ عشاء کی نماز سے قبل سنتوں کا پڑھنا لازمی قرار نہیں دیا گیا۔ کیونکہ مغرب اور عشاء کے درمیانی وقفے میں عموماً کوئی ایسا واقعہ ظہور پذیر نہیں ہوتا جس کے اثرات خیالات کو پراگندہ اور منتشر کردیں۔ البتہ نوافل کی اجازت ضرور دی گئی ہے۔ جیسا کہ عصر کی نماز سے قبل بھی ادا کئے جاسکتے ہیں۔ ایسا اس لئے ہے کہ اگر نمازی چاہے تو اپنی توجہ کو قائم اور مضبوط کرنے کے لئے نوافل پڑھ لے۔ اس طرح یکسوئی حاصل ہوجائے گی۔ فرائض کے بعد دو سنتوں اور تین وتروں کو ادا کرنے کا حکم ہے۔ تاکہ وہ خیالات جو بستر استراحت پر لیٹے ہوئے آتے ہیں اور ذہنی اور قلبی یکسوئی کو مجروح کرتے ہیں ان کا تدارک کیا جاسکے۔ مومنین تین وتروں کو عموماً آدھی رات یا رات کے پچھلے حصہ میں ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے نیند کے دوران میں بھی نیک خیالات انسانی دماغ کو مصروف ومشغول رکھتے ہیں۔ اس طرح انسان اپنی نیند کا غلام نہیں بلکہ مالک ومختار ہوجاتا ہے۔ یعنی جب چاہے اس سے فائدہ اٹھائے اور جب چاہے اس کو اپنے کاموں میں اثر انداز نہ ہونے دے۔

کسی کام کے کرنے سے قبل اور مابعد کے کاموں کے خیالات کا یہ ارتباط بغیر کسی ارادی اور تجرباتی کوشش کے محسوس کیا جاسکتا ہے لیکن اس کا تجزیہ کرنا بھی نہایت آسان ہے۔ مثلاً جو صورت نماز میں میں نے پیش کی ہے اس پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کو دو حصوں میں اس طرح تقسیم کرنا کہ کچھ لابدی قرار دیا جائے اور کچھ حصے پر اتنا ضروری نہ ہو محض اس لئے ہے کہ انسان کی توجہ اس حصہ پر جو نہایت ضروری ہے پوری طرح مرتکز رہے۔ اس قسم کا تجرباتی تجزیہ دو طرح سے مفید نتائج کا حامل ثابت ہوگا اولاً اس عجیب و غریب طریقہ عبادت یعنی نماز کے دلچسپ اجزا پر روشنی پڑے گی۔ ثانیاً انسانی ذہن سے توجہ کے متعلق کی کیفیت صبح سے دوپہر تک۔ دوپہر سے سہ پہر تک سہ پہر سے شام تک اور شام سے بستر پر دراز ہونے تک اور اس پر پڑنے والے اثرات کی وضاحت ہوجائے گی اس قسم کے تجربے اور تجزیے مذہبی اور نفسیاتی

دونوں لحاظ سے نہایت اہم ہوں گے۔

نماز میں توجہ کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ نماز کی اس تقسیم رکعات کے علاوہ کئی اور بھی ایسے امور ہیں جو حضور قلب کے لئے انسان کے ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔طریق عبادت میں کئی ایسی شرائط اور قیود لگا دی گئی ہیں جو توجہ کو برقرار رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔نہایت اختصار کے ساتھ ان پر بھی روشنی ڈالنا ضروری سمجھتا ہوں۔ان قواعد و ضوابط کا مفصل تجزیہ، تجربات و مشاہدات کی روشنی میں پھر کبھی کیا جائے گا۔سردست چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

ان امدادی ذرائع میں سب سے اہم بات نماز کو خاص ضبط و نظم کے ساتھ باجماعت ادا کرنا ہے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ حضرت بانی اسلام ﷺ نے اور اس وقت سے لے کر اب تک کے علماء و فضلاء نے بیوت الذکر میں نماز باجماعت ادا کرنے پر زور دیا ہے۔ یہاں تک کہ بہت سے متقدائمہ اس خیال کے موید ہیں کہ نماز صرف اسی وقت نماز کہلا سکتی ہے۔ جب اسے بیوت الذکر میں جماعت کے ساتھ ادا کیا جائے۔یہ بھی عام مسلمہ بات ہے کہ نماز باجماعت کی ہیئت وساخت دوسری اجتماعی عبادات سے بہت مختلف ہے۔......کی باجماعت نماز چند نمازیوں یا عبادت گزاروں کا کوئی معمولی مجمع نہیں بلکہ ایک ایسا منظم اجتماع ہے جس کی قیادت امام الصلوٰۃ کرتا ہے۔امام الصلوٰۃ کی حیثیت کے متعلق اتنا جاننا ضروری ہے کہ اس کی حرکات وسکنات کا مکمل تتبع مقتدیوں پر واجب ہے یہاں تک کہ اگر امام سے غیر ارادی طور پر کوئی فروگزاشت بھی ہو جائے تب بھی مقتدیوں کو حکم ہے کہ امام کی اطاعت کریں۔ایسے اجتماع کا وجود حضور قلب کے حصول اور توجہ کے قیام میں کس قدر معاونت کرتا ہے۔امام کی حرکات وسکنات بھی مقتدیوں کی توجہ کو انتشار سے بچاتی ہیں۔ مقتدی جونہی خیالات و تصورات کے پیچھے بھٹکنے لگتے ہیں جو کسی کام کے مسلسل کرنے کی وجہ سے قدرتی طور پر پیدا ہو جاتے ہیں۔تو امام کا بلند آواز سے تبدیلی حرکات کا اعلان ان کی توجہ پھر نماز کی طرف منعطف کرا دیتا ہے۔ یہاں ہم ضرورت تبدیلی حرکات کے نکتے کی حقیقت سے بھی آگاہ ہو جاتے ہیں۔نماز کی سنجیدہ، متین ادائیگی میں مختلف حرکات وسکنات اور ان پر امام کی بلند آواز تکبیروں سے نمازیوں کو یہ فائدہ پہنچتا ہے کہ وہ ایک حالت کے اکتا دینے والے تسلسل سے جو نماز کی لذت کا ستیاناس کرسکتا ہے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

نماز میں توجہ قائم رکھنے کا ایک اور اہم ذریعہ وہ حکم ہے جس کی رو سے نمازیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عبادت کے دوران میں اپنی آنکھیں خوابیدہ کرنے کی بجائے اس مقام پر مرکوز کریں جسے سجدہ ریز ہونے کی حالت میں ان کے ماتھے چھوئیں گے۔اکثر لوگ عموماً اور اہل مغرب خصوصاً اس حکم پر اعتراض کرتے ہیں لیکن اگر ہم غور سے جائزہ لیں تو توجہ قائم رکھنے کے سلسلہ میں اس کی ضرورت بھی واضح ہو جاتی ہے اگر بصارت کی حس مصروف عمل نہ ہو جیسا کہ آنکھ بند کر لینے کی صورت میں ہوتا ہے تو نمازی کا ذہن سننے، چھونے اور سونگھنے، غرض ہر قسم کے بیرونی اثرات کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔نمازی کے ذہن کو اس قسم کے اشتعال انگیز خارجی اثرات سے بچانے کے لئے بہترین صورت یہی ہو سکتی تھی کہ حواس خمسہ میں سے کوئی ایک حس پوری قوت کے ساتھ مصروف عمل رہے۔ایک حس کے پوری شدت سے مصروف عمل ہونے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ باقی حواس بیرونی اثرات کو قبول کرنے کی عام صلاحیت سے وقتی طور پر بے بہرہ ہو جائیں گے۔اب ایسی آسان اور کارآمد حس صرف بصارت کی حس ہو سکتی ہے۔ آنکھوں کو بروئے کار لانے سے نمازی نیند کے حملہ سے بچ جاتا ہے اور ساتھ ساتھ دوسرے حواس بھی شدت عمل کو چھوڑ دیتے ہیں، قوت باصرہ کے انتشار کو روکنے کے لئے سادہ اور عام درجہ کی صفوں اور چٹائیوں پر نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔رنگا رنگ اور بوقلموں قالین، غالیچے اور چٹائیاں نماز کے لئے مستحسن نہیں سمجھی گئیں۔

اس کے علاوہ وضو کا رکن بھی نماز میں توجہ قائم رکھنے کے لئے ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ یہ حضور قلب کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہونے والے ارکان کی بالتفصیل وضاحت کا موقعہ نہیں ہے۔تاہم نماز کی بناوٹ اور ساخت اور اس میں دوسرے ضروری ارکان اس قابل ہیں کہ ان کا تجرباتی تجزیہ کیا جائے۔تو ایسا تجربہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اگر ان تمام اجزاء کا مطالعہ کیا جائے۔ان کی اصل حقیقت تلاش کی جائے تو یہ اقدام (دین حق) اور علم النفس دونوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ (ماہنامہ خالد، جنوری 1961ء)

آئینہ سازی کا فن

آئینہ روزمرہ استعمال کی اشیاء میں سے ایک ہے۔آج کے ترقی یافتہ دور میں یہ ہر گھر میں استعمال ہوتا ہے۔ آئینے کے بغیر خواتین کا بناؤ سنگھار نامکمل رہتا ہے۔ آئینہ بظاہر ایک سادہ شے ہے لیکن آئینہ سازی کا فن بہت قدیم ہے۔پہلے پہل آئینے کانسی اور دیگر دھاتوں کے اوپر پالش کر کے بنائے جاتے تھے۔ان ابتدائی آئینوں کی سطح قدرے محدب (Convex) یعنی باہر کی جانب خمیدہ ہوتی تھی اور ان میں چہرہ اصلی کے مقابلے میں قدرے چھوٹا نظر آتا تھا۔شیشے سے آئینہ سازی کا آغاز رومنوں کے دور میں ہوا۔اس دور میں شیشے سے آئینہ سازی کیلئے اپنائے جانے والے طریقے بعد میں آئینہ سازی کی تکنیکوں کے مقابلے میں ابتدائی نوعیت کے تھے۔شیشے کے اوپر پگھلے ہوئے سیسے قلعی اور سرمے کے آمیزہ کی ایک باریک تہ چڑھائی جاتی تھی۔اس طریقے سے بنائے گئے آئینے مکمل طور پر مسطح (ہموار) نہیں ہوتے تھے اور اس بھرت سے بننے والی عاکس سطح میں ایک سبزی مائل نیلا عکس بنتا تھا۔ ان خامیوں کے باوجود یہ ابتدائی آئینے خواتین میں بے حد مقبول ہوئے اور 625ء میں پوپ بونی فیس چہارم (Pope Boniface iv) نے نورتھمبریا (Northumbria) کی ملکہ ایتھل برگا (Aethelberga) کو ایک آئینہ تحفتہً پیش کیا۔

صنعتی پیمانے پر آئینہ سازی کا آغاز (یورپ کے) قرون وسطی کے اواخر تک نہیں ہوا تھا۔آئینہ سازی کے ابتدائی مراکز میں سے ایک وینس کے قریب مورانو (Murano) کا جزیرہ تھا۔وینس کی حکومت نے یہ جزیرہ آئینہ سازوں کو اس لئے دے رکھا تھا کہ ان کی بھٹیوں سے شہر میں آگ لگنے کے بیشتر واقعات رونما ہو چکے تھے۔سولہویں صدی عیسوی کے وسط تک وینس کے آئینہ ساز اپنے ہم پیشہ افراد کی ایک انجمن قائم کر چکے تھے۔تاہم بالکل ایسی ہی ایک انجمن نیورن برگ (Nurnburg) میں پہلے سے موجود تھی۔

آئینہ سازی کا ایک نیا طریقہ جو آج کل بھی کئی جگہوں پر اپنایا جاتا ہے وینس کے باشندوں ہی نے اختراع کیا تھا۔اس طریقے میں پنی (Tinfoil) کی ایک نفیس شیٹ کے اوپر خالص پارہ انڈیل دیا جاتا تھا۔اس کے اوپر مطلوبہ حجم میں کاٹا گیا چمکدار پالش شدہ شیشہ رکھا جاتا تھا۔اس شیشے کے اوپر بھاری وزنوں کی مدد سے دباؤ ڈالا جاتا تھا۔یوں فالتو پارہ خود بخود نچوڑا جاتا تھا اور شیشے کے اوپر پارے اور قلعی کے املغم (Amalgam) کی ایک باریک تہ چپک جاتی تھی۔اس طریقے سے روشنی کے انعکاس کیلئے ایک کامل سطح وجود میں آتی تھی۔شیشے پر چڑھائے گئے املغم کی تہ کو ہوا کے اثرات سے خراب ہونے سے بچانے کیلئے اس پر وارنش کا لیپ کر دیا جاتا تھا۔

آئینہ سازی کے پرانے طریقوں سے ایک نئی تکنیک وضع کی گئی جس میں شیشے کی پشت پر چاندی کی تہ چڑھائی جانے لگی۔ یہ طریقہ ایک جرمن کیمیادان بیرون فان لی بگ (Baron von Liebig) نے تقریباً 160 سال قبل اختراع کیا تھا۔اس نے ایک کیمیائی طریقہ کار کی مدد سے شیشے کی سطح پر چاندی کی ایک باریک تہ چڑھائی۔اس طرح ایک شاندار عاکس سطح (آئینہ) وجود میں آئی۔ آئینہ بنانے کیلئے شیشے پر قلعی کے املغم کی جگہ آہستہ آہستہ چاندی چڑھانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔اسی اثناء میں شیشہ گروں نے چمکدار شفاف شیشے کی بڑی بڑی شیٹیں بنانے کے نئے نئے طریقے ڈھونڈ لئے۔گزشتہ صدی کے نصف آخر میں آئینہ سازی ایک دستکاری سے تبدیل ہو کر صنعت کی شکل اختیار کر گئی۔یوں کارخانوں میں اعلیٰ قسم کے آئینے تیار ہونے لگے جو کم قیمت ہونے کی وجہ سے ہر کوئی خرید سکتا تھا۔

ایک نفیس آئینہ بنانے کیلئے استعمال کیا جانے والا شیشہ بالکل ہموار ہونا چاہئے اور اسے دونوں اطراف سے بالکل متوازی ہونا چاہئے۔بصورت دیگر آئینے میں نظر آنے والی شے کا عکس منتشر ہو جائے گا۔یہ بھی ضروری ہے کہ شیشے کی پشت پر چڑھائی جانے والی چاندی کی تہ بالکل ہموار، اس کا رنگ خراب نہ ہو اور یہ چھلکوں کی شکل میں شیشے کی سطح کے اوپر سے اتر نہ سکے۔

آئینہ سازی میں استعمال ہونے والی شیشے کی شیٹوں کی جانچ پڑتال ضروری ہوتی ہے کہ مبادا ان میں کوئی نقص موجود ہو۔اس کے بعد ان شیٹوں کو ٹن کلورائیڈ کے محلول میں دھویا جاتا ہے تاکہ اس پر کسی قسم کی چکنائی یا کوئی ایسا مادہ موجود نہ رہے جو اس کی پشت پر چاندی کی تہ کے چپکنے میں مزاحم ہو۔اس عمل کے بعد شیشے کو کشید شدہ پانی سے دھویا جاتا ہے تاکہ اس کے اوپر سے ٹن کلورائیڈ اچھی طرح صاف ہو جائے۔اگر ایسا نہ کیا جائے تو بننے والا آئینہ دھاری دار ہوگا اور اس میں نیلگوں سلیٹی دھبے نظر آئیں گے۔اچھی طرح صاف کئے گئے شیشے کے اوپر چاندی کی تہ چڑھائی جاتی ہے جو ایک یکساں اور سخت تہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور اس کی پشت ایسی دکھائی دیتی ہے جیسے اس کے اوپر پنی کی ایک باریک تہ چڑھا دی گئی ہو۔یہ سارا عمل دس منٹ کے قلیل وقت میں مکمل ہوتا ہے۔

آئینہ سازی کے دیگر طریقوں میں شیشے کی پشت پر کرومیم اور ایلومینیم کی تہ چڑھائی جاتی ہے۔اس طرح تیار کئے جانے والے آئینے کم قیمت ہوتے ہیں۔ آئینہ سازی میں لیڈ نائٹریٹ اور سونے کا کلورائیڈ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ان کے استعمال سے آئینے میں ایک گہرے رنگدار عکس کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔یہ انعکاسی تہیں چاندی کی تہ کی نسبت زیادہ روشنی جذب کرتی ہیں۔آئینہ بنانے کے لئے شیشے کی پشت پر خواہ کسی بھی مادے کی تہ چڑھائی جائے، اسے خراب ہونے سے بچانے کیلئے اس پر ایک حفاظتی تہ ضرور چڑھائی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے آئینے کے پیچھے پہلے لاکھ (Shellac) کی تہ چڑھائی جاتی ہے اور اس کے بعد کوری گوند اور تارپین کے تیل کا لیپ چڑھایا جاتا ہے۔یوں آئینے کی پشت ہموار اور سخت ہو جاتی ہے اور موسمی اثرات سے بھی محفوظ ہو جاتی ہے۔

(بحوالہ ایجادات اور دریافتیں)

سب سے چھوٹا دن

22 دسمبر (شمالی کرہ ارض میں)

میرے بزرگ خسر

مولانا محمد احمد جلیل صاحب

مکرم پروفیسر حمید احمد صاحب

جماعت کے ایک بہت بڑے بزرگ مفتی اور جید عالم دین محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب 27۔ اپریل 2005ء کو تقریباً 94 سال کی عمر میں برمنگھم یو۔کے میں وفات پاگئے۔ وہ لمبے عرصہ سے اپنے بیٹے محترم ڈاکٹر مبشر احمد سلیم کے پاس رہائش پذیر تھے۔ مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ میں ان کا داماد ہوں۔ میں اپنی شادی کے بعد چند سالوں تک جماعت کے بزرگوں اور اپنے عزیزوں اور دوست احباب کو اپنا تعارف اپنے والد صاحب مرحوم (میجر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب) کے ناطے سے کروایا کرتا تھا۔ کچھ مزید عرصہ گزرنے کے بعد مجھے شدت سے محسوس ہونا شروع ہوا کہ میرے خسر کی بزرگی، علمیت، عزت اور شہرت لوگوں کے دلوں میں گھر کئے ہوئے ہے اور جماعت کے عوام اور خواص ان کو بہت احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں میرے ذہن اور ضمیر نے مجھے احساس دلایا کہ میرے خسر مفتی محمد احمد جلیل صاحب جماعت میں ایک بلند مرتبہ رکھتے ہیں اس امر کی تصدیق ہونے کے بعد میری والدہ ماجدہ کی ایک نصیحت پر تصدیق کی مہر لگ گئی جو کہ انہوں نے مجھے میری منگنی کے بعد کی تھی انہوں نے فرمایا کہ تیری ہونے والی بیوی ایک بہت بڑے بزرگ اور بلند پایہ عالم کی پوتی ہے اور بہت سلیم الفطرت بزرگ اور عالم دین کی بیٹی ہے اس لئے تمہیں اپنی بیوی اور اس کے خاندان کے تمام افراد کی عزت کرنی ہوگی اور بصورت دیگر تم خدا تعالیٰ کی نعماء اور فضائل سے محروم ہو جاؤ گے۔ والدہ محترمہ کے حکم کی بجا آوری کے نتیجہ میں خاکسار ہر جہت سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فیض یاب ہو رہا ہے کیونکہ میرے سسرال کے بزرگوں کی دعائیں میرے شامل حال رہی ہیں۔

مولانا محمد احمد جلیل صاحب کا خلافت اور جماعت کے ساتھ والہانہ لگاؤ تھا جوانی میں ہی جماعت کے لئے زندگی وقف کردی اور پھر ساری عمر بڑے انہماک کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرتے رہے آج سے تقریباً 75 سال قبل پہلے کے واقفین بہت تنگ حالات میں اپنی زندگی بسر کیا کرتے تھے کیونکہ جماعت مالی لحاظ سے کمزور تھی اور ذمہ داریاں بہت زیادہ تھیں۔ لیکن ان وقتوں کے بزرگوں نے نامساعد حالات کے چیلنج کو انتہائی صبر اور حوصلہ سے قبول کیا اور کامیابیوں سے ہمکنار ہوئے۔ میرے خسر بھی ان جیالے روحانی سپوتوں میں سے ایک مردمومن تھے بچوں کی تعلیم ختم ہونے تک میرے خسر اور خوش دامن (جو کہ بہت نفیس سعید الفطرت اور نیک خاتون تھیں) دونوں نے بہت صبر اور کفایت شعاری سے زندگی گزاری۔ مہمانوں کے ساتھ بہت عزت سے پیش آتے اور ان کی خاطر تواضع کرتے۔ میں بعض دفعہ گھبرا کر از راہ ہمدردی اپنی خوش دامن سے کہہ دیتا تھا کہ آپ ہر آئے گئے مہمان کی اتنی زیادہ خاطر کیوں کرتے ہیں جبکہ گھر میں تنگی ہے۔ تو جواباً کہا کرتی تھیں کہ خدا تعالیٰ ہماری ضرورتیں پوری کرتا جا رہا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی کرتا جائے گا۔

مولانا محمد احمد جلیل صاحب کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا اور انگریزی زبان سے بہت دلچسپی تھی۔ ان کی خواہش تھی کہ وہ انگریزی ادب میں ایم اے کریں اور پھر زندگی وقف کریں۔ اس خواہش کا اظہار مکرم جلیل صاحب نے اپنے والد محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری سے کر دیا۔

مولوی صاحب نے فکر مند ہو کر اس بات کا ذکر مکرم مولانا شیر علی صاحب سے کیا اور درخواست کی کہ وہ ان کے بیٹے محمد احمد کو سمجھائیں کہ وہ دینی تعلیم حاصل کرے اور انگریزی پڑھنے کا خیال چھوڑ دے۔ مولانا شیر علی صاحب نے جلیل صاحب کو اپنے پاس بلوایا اور فرمایا کہ دینی تعلیم مکمل کرو کیونکہ جماعت کو دینی علماء کی بہت ضرورت ہے۔ جلیل صاحب نے مولانا صاحب کو جواب دیا کہ آپ نے خود تو بہت اعلیٰ درجہ کی انگلش سیکھی ہے اور محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ملک غلام فرید صاحب اور چند ایک اور بزرگوں نے بھی انگریزی زبان پر دسترس حاصل کی ہوئی ہے اور جماعت کی خدمت بھی کر رہے ہیں۔ مولانا شیر علی صاحب نے مکرم محمد احمد صاحب کو سمجھایا کہ پہلے وہ دینی تعلیم مکمل کریں اور پھر شوق سے انگریزی زبان کو خوب سیکھیں محترم جلیل صاحب نے جماعت کے ایک جید عالم اور بزرگ کے مشورہ کو فوراً قبول کیا اور اپنی خواہش کو جماعت کی خدمت کی خاطر قربان کر دیا۔ مولانا نے قادیان میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دو چوٹی کے دینی اداروں میں بھی مزید تعلیم کی غرض سے تشریف لے گئے۔

میرے خسر بہت ذہین اور فہیم انسان تھے۔ یادداشت بہت عمدہ اور قابل اعتماد تھی۔ دماغ انتہائی منطقی اور زیرک تھا۔ بہت جلد ہر بات کی گہرائی تک پہنچ جاتے تھے اور پیچیدہ علمی اور مذہبی مسائل کو بہت جلد اور بہت خوش اسلوبی سے عمدہ دلائل کے ساتھ حل کر دیتے تھے۔ جواب سننے کے بعد مزید بحث کی گنجائش باقی نہ رہتی تھی اپنے والد صاحب کی طرح ان کو بھی بہت وسیع اور گہرا مطالعہ کا شوق تھا۔ مختلف علوم کو وسعت اور گہرائی سے پڑھنے والے لوگ دار القضاء اور دار الافتاء میں کام کرنے کیلئے نہایت مفید ہوتے ہیں۔ غالباً یہی وجہ تھی کہ جماعت نے مولوی صاحب کو ایک بہت لمبا عرصہ تک دونوں اہم اداروں میں اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز رکھا۔ مفتی صاحب کے فیصلوں میں جدیدیت پائی جاتی تھی اور موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا کرتے۔

مولانا محمد احمد صاحب بہت عابد بزرگ تھے۔ ہمیشہ باجماعت نماز کا اہتمام کرتے۔ اگر مہمان آجاتے یا موسم خراب ہوتا تو گھر میں جماعت کرواتے۔ تہجد بھی باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ دوسروں کو بھی بڑی شفقت اور اتنے پیار سے نمازوں کی تلقین کرتے کہ سننے والے بہانے اور سستی کا ہتھیار پھینک دیتا اور نماز کیلئے مولوی صاحب کے ہمراہ ہو جاتا۔ مولوی صاحب کی طبیعت انتہائی سادہ تھی صاف اور باوقار لباس پہنتے تھے۔ اچکن اور ٹوپی کے بغیر کبھی گھر سے باہر نہ نکلتے۔ لباس، گفتار، اخلاق اور کردار دینی شعار کے عین مطابق ہوتے۔ خلق اور عادات میں خلوص اور مومنانہ رنگ پایا جاتا تھا۔ غریب اور ان پڑھ لوگوں سے بھی خوشی اور خلوص سے ملتے تھے تاکہ ان کو اپنی پسماندگی اور کم مائیگی کا احساس نہ ہو۔ بے غرض مسرت کا اظہار اور دائمی مسکراہٹ ان کی شخصیت کا مستقل جزو تھا اور انتہائی نامساعد اور تکلیف دہ حالات میں بھی چہرہ پر بشاشت قائم و دائم رہتی۔ ان کی طبیعت اور کردار میں دکھاوے کا کوئی عنصر موجود نہ تھا۔ طنز و مزاح لطیف تھا اور آنحضرتؐ کی سنن اور سیرت کے عین مطابق ہوتا۔ خود پسندی۔ کبریائی اور تکبر کو پاس نہیں آنے دیتے تھے۔ اپنی تعریف سن کر خوش نہیں ہوتے تھے اور خاموش رہتے گفتگو اور بحث بہت مدلل لیکن آہستہ اور ہلکی آواز میں کرتے تھے۔ کبھی بھی جوش میں آکر گفتگو تدریس یا تقریر نہ کرتے۔ منطقی علمی اور سائنسی دلائل سے سننے والوں کو ہم خیال بنا لیتے۔

مولوی صاحب خدا تعالیٰ کے حقوق کی انتہائی حد تک بجا آوری کرتے۔ اسی طرح غرباء یتامیٰ اور مساکین کے حقوق کو بہت احسن طریقہ سے پورا کرتے تھے۔ مریض، معذور، نادار اور تنگ دست لوگوں کے ساتھ چھپ کر حسن سلوک کیا کرتے تھے گھر کے اندر یہ نیک کام ان کی اہلیہ کیا کرتی تھیں اور باہر کے لوگوں سے نیک سلوک انہوں نے اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ غریب اور نادار رشتہ داروں کے ساتھ نہایت محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔

مولانا محمد احمد صاحب کی ایک اور نیکی جو کہ حقوق العباد کے زمرہ میں آتی ہے بڑے احسن طریقہ سے بجالاتے تھے آپ بے سہارا اور مجبور گھرانوں اور خاندانوں کے بیٹے اور بیٹیوں کے کامیاب رشتے کروایا کرتے تھے۔ اس نیک کام کی خاطر اپنے پیسے، وقت اور آرام کو قربان کر دیتے تھے۔ اسی طرح جب مختلف گھرانوں اور خاندانوں میں جھگڑے ہو جاتے تھے تو ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے ایک بہترین ثالث کا رول اختیار کرتے جس سے طرفین مطمئن ہو جاتے تھے۔ خاندان مسیح موعود کے کئی گھرانوں سے ان کے ذاتی اور گھریلو تعلقات تھے جس کا اظہار کبھی کبھار میرے ساتھ مناسب مسرت، متانت اور وقار کے ساتھ کرتے تھے۔

خاندان کے احباب بھی ان کی علمیت اور بزرگی کا بہت احترام کرتے تھے۔ مولوی صاحب خلیفۂ وقت کے احکام اور فیصلوں کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتے تھے۔

میرے خسر بہت سخت جان تھے اور آرام طلبی کو پسند نہ کرتے تھے۔ جب کراچی تشریف لاتے تو میرے گھر میں رہائش پذیر ہوتے بیت الذکر دور ہونے کی وجہ سے گھر میں باجماعت نماز پڑھاتے۔ ایک دفعہ میں نے از راہ خدمت ان کے جائے نماز پر کوئی موٹا نرم کپڑا اچھا دیا تاکہ ان کے گھٹنوں کو آرام مل جائے۔ مولوی صاحب نے نرم کپڑے کو ایک طرف پھینک دیا اور فرمایا کہ عبادت کرتے وقت آرام طلبی اور سہل پسندی کی عادت نہیں ڈالنی چاہئے۔ جب میرے خسر کراچی میں میرے ہاں رہائش پذیر ہوتے تو جماعت کے معزز احباب اور اکابر جن میں خاندان مسیح موعود کے احباب بھی شامل ہوتے تھے ان کو چائے اور کھانے پر مدعو کرتے تھے۔ خاکسار کو بھی ان کے ساتھ بلا لیا جاتا تھا۔

مولوی صاحب نے ایک تنگی کے عالم میں مظفر گڑھ میں ایک بنجر زمین کو بہت مشکل سے قابل کاشت بنایا تھا۔ کچھ عرصہ بعد اس زمین کو فروخت کر کے انہوں نے کہیں چنیوٹ کے آس پاس نئی زمین اور پکی ہوئی فصل خریدی۔ سودا ہونے کے بعد زمیندار نے دھوکہ دیا اور مولوی صاحب کو ایک بہت بڑا نقصان پہنچا دیا۔ جھگڑے اور مقدمہ بازی سے بچنے کیلئے ایک بہت بڑے مالی نقصان کو انتہائی صبر کے ساتھ برداشت کیا اور فیصلہ خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیا۔ میں نے اپنی اہلیہ سے کچھ پریشانی کا اظہار کیا انہوں نے بھی مجھے صبر کی تلقین کی۔ میں نے اپنے دل میں کمزوری ایمان کی وجہ سے سوال کیا کہ خدا تعالیٰ نے اتنے بے ضرر بزرگ شخص کو اتنا بڑا امتحان کیوں دیا ہے۔ مجھے اس وقت دنیوی (Mundane) کاروبار کی اقتصادیات (Economics) کا علم تھا لیکن روحانی کاروبار کی روحانی اقتصادیات کا کچھ زیادہ شعور نہ تھا اس روحانی تجارت کی سمجھ بوجھ 30 سال کے بعد اس وقت آئی جب میں نے اپنے خسر کے تمام نقصان کا تخمینہ لگایا تو وہ ان کے بیٹے اور نواسوں کی صرف ایک ماہ کی آمدنی کے برابر تھا۔ اس کے علاوہ مولوی صاحب کی چاروں بیٹیاں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے خوشحال اور خوش و خرم ہیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو مولوی صاحب کے نیک اوصاف کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

30/اکتوبر 2005ء کو مریخ زمین کے قریب ترین ہوگا

ہم 23 ہزار 500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مریخ کے قریب ہو رہے ہیں

''سرخ سیارہ مریخ بہت جلد مسحور کن منظر پیش کرنے والا ہے''۔ صرف یہی جملہ پڑھتے ہوئے آپ مریخ کے 25 میل قریب ہو گئے ہیں۔ کیونکہ ہماری زمین 23 ہزار 500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سرخ سیارے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ **زمین اور مریخ 30/اکتوبر کو یونیورسل ٹائم کے مطابق 3 بجکر 19 منٹ پر ایک دوسرے کے انتہائی قریب ہوں گے۔ ان کے مرکزوں کا درمیانی فاصلہ 6 کروڑ 90 لاکھ کلومیٹر ہوگا** اور آنکھ سے مریخ ہمیں چمکدار دکھائی دے گا۔ اس کی سرخی مائل چاندنی کا ہالہ بھی دکھائی دے گا مگر ایسا نہیں ہوگا کہ مکمل چاند جتنا دکھائی دے یا اس کی روشنی چاندنی کی طرح زمین کو چمکا دے گی۔ ہمیں سرخ سیارہ خلاء میں موجود اپنے ہمعصروں سیارہ مشتری (جیوپیٹر) اور اس کے حریف چمکیلے ستارے سائرس سے واضح طور پر زیادہ چمکیلا روشن اور چاندنی بکھیرتا دکھائی دے گا۔ لیکن سورج، چاند اور زہرہ (وینس) کے حسن کا پھر بھی مقابلہ نہیں کرسکے گا۔ 30/اکتوبر کو سرخ ستارے کا میگنی ٹیوڈ منفی 2.3 ہوگا اور اسے آسمان نورد سورج کے ڈھلتے ہی دیکھ سکیں گے جبکہ نصف شب کو یہ عین سر پر چمک رہا ہوگا۔

دو سال قبل 27/اگست 2003ء کو بھی مریخ زمین کے قریب ترین آیا تھا۔ اس وقت بھی لاکھوں انسانوں نے اس کا کئی دن تک جائزہ لیا تھا اور تب اس کا فاصلہ 5 کروڑ 60 لاکھ کلومیٹر تھا۔ عمومی دیکھنے والوں کے لئے اب بھی یہ وہی منظر پیش کرے گا۔ حالانکہ اس مرتبہ پہلے کی نسبت ایک کروڑ کلومیٹر فاصلہ زیادہ ہے۔ زمین سے مقابلے میں آنے کے وقت ٹیلی سکوپ کے ذریعے اس کے جنوبی پول پر جمی برف چمکتی اور اس پر کھنچی عجیب وغریب سیاہی مائل لکیر دیکھی جاسکے گی۔ آنے والے دنوں میں یہ بعید از قیاس نہیں کہ سائنس اتنی ترقی کرلے اور بالخصوص ناسا کے خلائی کھوج کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں کو اتنی کامیابی مل جائے کہ ہم چاند پر آجاسکیں، مریخ کا دورہ کرسکیں گے اور اس طرح کے بہت سے پروگرام انسانی زندگی کا حصہ بن جائیں گے۔ ہم مریخ کی طرف دوڑ رہے ہیں اس کو سمجھنے کے لئے یہ خیال کرلیجئے کہ زمین اور مریخ ایک دائروی ٹریک پر دوڑ رہے ہیں۔ ان کے درمیان اپنے اپنے مداروں کی لکیریں ہیں۔ زمین اندرونی لائن پر تیزی سے اپنے 12 ماہ کا سفر پورا کرتی ہے جبکہ مریخ بیرونی سرکل میں اپنا سفر جاری رکھتا ہے جو کہ زمین کے سفر سے دوگنا ہے۔ تقریباً ہر دو سال بعد زمین مریخ کو عقب سے پکڑتی اور اسے لپیٹتی ہے۔ 30/اکتوبر کو ہونے والا واقعہ دراصل یہی ہے کہ ہم مریخ کا پیچھا کرتے ہوئے اس کے عقب میں پہنچ رہے ہیں۔ مریخ کا زمین سے اوسطاً فاصلہ 14 کروڑ میل (22 کروڑ 50 لاکھ کلومیٹر) ہے۔ اس لئے 30/اکتوبر کا ایونٹ بہترین موقع ہے کہ فاصلوں میں کمی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس سرخ سیارے پر کوئی مشن بھیجا جائے۔ MRO مارچ 2006ء تک مریخ کے مدار میں پہنچ کر اس کی ہیئت ترکیبی کا انتہائی قریب سے مطالعہ کرے گا اور معلومات اکٹھی کرے گا۔ اس کا مشن دو سال تک جاری رہے گا۔ اس سیارچے پر نصب اعلیٰ صلاحیت کے حامل کیمرے مریخ کی چٹانوں، میدانوں، پہاڑوں پر اٹھنے والے گردوغبار کے طوفانوں، اس پر اتری ہوئی انسان کی بنی مشینوں اور تباہ شدہ مارس لینڈرز کی تصاویر کو اپنی آنکھوں میں سمولیں گے اور یہ ڈیٹا زمین پر بھیجیں گے۔ جس کا جائزہ لیا جائے گا۔ 2009ء میں یہاں حساس نوعیت کی لیبارٹریز بھی لے جانے کا اہتمام کیا جارہا ہے جس کا نام ایم ایس ایل (مارس سائنس لیبارٹری) ہے۔ ناسا کا بالآخر یہ منصوبہ ہے کہ مریخ کو انسان تسخیر کرلے۔ اس کے لئے وہ انسانی مشن یہاں بھیجنا چاہتا ہے۔ مارس روور، سپرٹ اور آپرچیونٹی پہلے ہی وہاں موجود ہیں۔ مریخ کا درجہ حرارت گرمیوں میں دن کے وقت 20 سنٹی گریڈ 68 فارن ہائٹ اور رات کو منفی 90 سنٹی گریڈ 13- °F ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں جو بھی خلانورد جائے گا اسے صبح کو اٹھنے سے پہلے نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنی مشینری اور آلات کو بھی گرم کرنا پڑے گا۔ درجہ حرارت میں یہی اتار چڑھاؤ یہاں گرد باد پیدا کرتا ہے۔ گرد باد میں نچلی سطح پر موجود ریت کے ذرات کافی نقصان دہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہاں کا ماحولیاتی دباؤ کرہ ارض کے سطح سمندر کے ایک فیصدی کے برابر ہے۔ اس لئے آپ کو یہاں آندھی کے دباؤ کا اتنا سامنا نہیں کرنا پڑتا مگر اس تیز رفتار گرد باد کی گونج آپ کو خوف میں ضرور مبتلا کردے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ گرد باد میں ریت اور مٹی کے ذرات پر برقیاتی چارج ہو جو آپ کے خلائی جہاز کے لئے اور اس پر نصب مختلف انٹینوں، کیمروں اور آلات کی کارکردگی کو برقیاتی مقناطیسی لہروں کے ذریعے متاثر کردیں اور تسخیر مریخ کا مشن ادھورا رہ جائے۔ ایک بلا واسطہ شہادت یہ بھی ملی ہے کہ مارس پاتھ فائنڈر روور ''سوجرنر'' کو مریخ پر الیکٹروسٹیٹک چارجنگ سے واسطہ پڑا ہے۔ کیمروں نے سوجرنر کی ایسی تصاویر اتاری ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ سرخ سیارے کی دھول سوجرنر کے پہیوں سے لپٹ کر اوپر اٹھی ہے اور یہ دھول پہیوں کی ہب پر جمی رہی۔ اسی طرح سرخ سیارے کی مشہور چٹان ''ویج'' کے قریب سوجرنر کے پہیوں کی بھی یہی صورتحال تھی۔ ماہرین دھول اور سوجرنر کے پہیوں کے اس رشتہ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ دھول میں برقیائی مقناطیسی توانائی موجود ہے۔ اس لئے سائنسدانوں کو یہ فکر بھی لاحق ہوگئی ہے کہ مریخ پر جب انسان کو بھیجا جائے گا تو اسے کس قسم کے برقیائی مقناطیسی قوتوں کی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ سوچ رہے ہیں کہ مریخ کی انتہائی خشک غیر موصل (Insulating) دھرتی پر اگر کوئی خلا نورد چہل قدمی کرتا ہے تو اسے شدید الیکٹرونکس سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں زمین پر ہمارے اردگرد ہوا اور جسم پر لپٹے ہوئے کپڑوں میں اتنی نمی ہوتی ہے جو ایک اچھا برقیاتی موصل ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے زمین پر چلنے یا رگڑنے سے جو چارجز الگ ہوتے ہیں وہ سیدھے زمین میں سرایت کرجاتے ہیں۔ اس طرح وہ ہمارے جسم کے لئے نقصان دہ نہیں رہتے۔

ناسا کے مریخ کو کھنگالنے کے لئے بھیجے گئے ایک اور سیارچے (مارس گلوبل سرویئر) نے جو معلومات بھیجی ہیں ان کے مطابق مریخ پر جو آتش فشاں موجود ہے اسے ٹھنڈا ہوئے 10 کروڑ سال سے بھی کم عرصہ ہوا ہے۔ جس کے بارے میں پہلے کہا جاتا تھا کہ مریخ پر آتش فشانی کا عمل ختم ہوئے اربوں سال گزر گئے ہیں۔ واضح رہے کہ مریخ کا مشہور آتش فشاں اولمپس ہے جس کی اونچائی 24 کلومیٹر 78000 فٹ ہے اور اس بنا پر یہ نظام شمسی کا سب سے بڑا آتش فشاں سلسلہ ہے جو زمین کے جزیرہ ہوائی میں موجود آتش فشاں ماؤنالوآ کے مشابہ ہے جس کی اونچائی 9 کلومیٹر ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ آج بھی زندہ ہوجائے۔ مریخ کے اندر آتش فشاں کے تین اور سلسلے بھی ہیں جو کہ ایسکریئس Ascraeusmons، پیوونس Pavonismons اور آرسیا Arsianmons کہلاتے ہیں۔ ان کے بارے میں بھی سائنسدانوں کا اب خیال ہے کہ کسی بھی وقت کوئی ماہر فلکیات ان کے زندہ ہونے کی تصویر اور شہادتیں اکٹھی کرلے گا۔ 10 انچ کی ٹیلی سکوپ کے ذریعے 30/اکتوبر کو سرخ سیارے کے یہ آتش فشانی سلسلے دیکھے جاسکیں گے۔ سائنسدان سیاروں کی عمروں کا اندازہ ان کے چہروں پر پڑے دھبوں کے تجزیہ سے لگاتے ہیں۔ ان کے خیال میں چاند کرہ ارض سے زیادہ عمر رسیدہ ہے اور زمین کا چہرہ ابھی پُرکشش اور جوان ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ بھی ہے کہ اس پر گرنے والے شہابیوں سے پڑنے والے دھبے زمینی آب و ہوا اور ماحولیاتی تبدیلیوں کی بدولت اتنے کہن دکھائی نہیں دیتے جتنے کہ آب و ہوا کے بغیر سیاروں کے دکھائی دیتے ہیں۔ مارس گلوبل سرویئر کی بھیجی تصاویر کے جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ سرخ سیارے کے نارنجی رنگ کے پتھر اس امر کی غمازی کرتے ہیں کہ یہ حرارت والے انتہائی خفیف مادے "Thermus Aquatieus" سے مزین ہیں جن کی اکثریت زندہ ہوسکتی ہے اور وہ کم ازکم پانی کے درجہ پھیلاؤ کے برابر حرارت پیدا کرسکتے ہیں۔ اگر یہ تجزیہ درست ہے تو یہ اس مفروضے کو تقویت دینے کے لئے کافی ہے کہ مریخ پر زندگی موجود ہوسکتی ہے۔ یہاں کرہ ارض کے آتش فشانوں کے بارے میں بھی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ حرارتی خفیف مادہ جسے "Extremophiles" کہا جاتا ہے جو آتش فشاں کے اندر ابلنے والے چشموں کے اندر پایا جاتا ہے اور یہ سورج کی روشنی اور کاربن جو بطور غذا ان کے کام آتی ہے کے بغیر محض سلفر اور ہائیڈروجن اور دوسرے عمومی عناصر کے سہارے زندہ رہ سکتا ہے۔ سائنسدان زندگی کے آثار کے بارے میں ملنے والی اس نئی جہد پر تیزی سے تحقیق کررہے ہیں اور اس کی بائیالوجی کو جانچ رہے ہیں اور اگر یہ 100 فیصد درست قرار پاتی ہے تو پھر مریخ پر بھیجے جانے والے آئندہ کے مشنوں کا بنیادی مقصد سرخ سیارے کے ان خفیہ گوشوں کو تلاش کرنا ہوگا جہاں 'زندگی' کے موجود ہونے کی امید کی جاسکتی ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 18 ستمبر 2005ء)

اگر ہمارا ہے

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سابق ہریش چندر کی والدہ بھی ان کے قبول احمدیت سے سخت ناراض تھیں۔ ان کے والد دھوکے سے انہیں قادیان سے لے گئے اور تحریر دی کہ والدہ، بھائی بہنوں سے مل کر واپس آجائے گا۔ ماں ایک بار قادیان میں اس طرح روتی ہوئی آئیں کہ احمدیہ بازار میں شور مچ گیا۔ لیکن ماں کی محبت ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش پیدا نہ کرسکی۔ (رفقائے احمد جلد 9 ص 80)

بہرحال جب ان کے والد صاحب نے تحریری اقرار کیا انہیں بہن بھائیوں سے ملنے کے بعد قادیان واپس کردیا جائے گا تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کس اعتماد سے اس پر لکھا ''اگر ہمارا ہے تو آجائے گا''

(رفقاء احمد جلد 9 ص 48)

چنانچہ باوجود ان کے والد کی عہد شکنی کے یہ کسی نہ کسی طرح پھر قادیان پہنچ گئے۔ اور پھر حضور کے قدموں میں ہی رہے۔

گھر چھوڑ دیا

گیمبیا کے ایک عیسائی نوجوان نے احمدیت قبول کی تو ماں نے اس کی شدید مخالفت شروع کردی۔ پہلے تو وہ برداشت کرتا رہا مگر جب اس کی ماں نے قرآن کریم کی توہین شروع کی تو گھر چھوڑ کر نکل گیا اور دوبارہ اس گھر میں نہیں گیا۔ (روزنامہ الفضل 30 جون 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34393 میں عبدالمعطی شاہد

ولد عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 03-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا شرعی حصہ مکان 2 مرلے 14 مربع فٹ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمعطی شاہد گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 34747 میں عابدہ پروین

زوجہ طاہر اقبال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ حصہ زمین ترکہ خاوند واقع عینو والی مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 4۔ حصہ مکان نیم پختہ ترکہ خاوند واقع عینو والی مالیتی -/100000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نثار احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل

مسل نمبر 36040 میں شاہدہ یاسمین

زوجہ یاسر مہدی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد دین دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 36213 میں سلیمہ تبسم

زوجہ محمد محسن تبسم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/30500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلیمہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد محسن تبسم خاوند موصیہ وصیت نمبر 27718 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 36303 میں نصیرہ طاہرہ

زوجہ ودود احمد بدر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 177.120 گرام مالیتی -/123098 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 22272 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 37806 میں سکندرہ مبارکہ

زوجہ داؤد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سکندرہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی

مسل نمبر 38366 میں بشیراں بیگم

زوجہ ظفر اللہ رشید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے -/18750 روپے۔ 3۔ زیور طلائی 64 گرام مالیتی -/49920 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر 39488 میں فوزیہ انوار احمد

زوجہ شیخ انوار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ واشنگ مشین مالیتی -/3000 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ انوار احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ انوار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم

مسل نمبر 47042 میں عرفان نصیر

ولد نصیر احمد مبشر قوم چدھڑ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال بینک سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان نصیر گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم لاہور

مسل نمبر 51509 میں زیب النساء

بنت محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 قاسم اقبال دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51511 میں ممتاز بیگم

زوجہ نذیر احمد چیمہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد چیمہ وصیت نمبر 34291 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 51542 میں نگہت پروین

زوجہ عبدالحق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 51543 میں زاہدہ نسرین

زوجہ احسن رؤف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 احسن رؤف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انوار الحسن ولد نذیر احمد

مسل نمبر 51547 میں بشریٰ پروین

بنت ادریس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ انگوٹھی مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 51556 میں نفیسہ مبشر

بنت مبشر احمد نیاز قوم ٹاہو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کانٹے بوزن 1/2 تولے مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نفیسہ مبشر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نیاز والد موصیہ

مسل نمبر 52751 میں عطیۃ اللطیف احمد

زوجہ مرزا عدیل احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے (جس میں سے -/30000 وصول شدہ) باقی 20 ہزار بذمہ خاوند ہیں۔ 2۔ طلائی زیور 827.67 گرام مالیتی -/633500 روپے۔ 3۔ فلیٹ واقع Dcwobury مالیتی -/75000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور کرایہ فلیٹ مبلغ -/370 سٹرلنگ پونڈ ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ اللطیف احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عدیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان احمد اولد مرزا خورشید احمد دار الصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 52752 میں مصورہ بی بی

بنت محمد بخش قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصورہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 محمد بخش والد موصیہ

مسل نمبر 52753 میں کبیر احمد انور

ولد نذیر احمد قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کبیر احمد انور گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 21195

مسل نمبر 52754 میں قرۃ العین عائشہ

بنت مظفر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین عائشہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 52755 میں منصورہ کریم

بنت شیخ کریم اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ کریم گواہ شد نمبر 1 شیخ کریم اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 52756 میں شازیہ رفیع

زوجہ رفیع پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/142000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ رفیع گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود ولد حاجی محمد شریف گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 52757 میں عاصم محمود

ولد رانا ریاض احمد مرحوم قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی ٹاؤن شپ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1200000 روپے کا شرعی حصہ جس میں ہم 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم محمود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32825 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرشید خان وصیت نمبر 24719

مسل نمبر 52758 میں زوبیہ عارف

بنت محمد عارف عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجلس سلطانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ عارف گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی ولد غلام نبی مرحوم گواہ شد نمبر 2 انعام الٰہی ولد غلام نبی مرحوم لاہور

مسل نمبر 52759 میں عطاء الوحید

ولد احسان الٰہی قوم جوئیہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی والد موصی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 عطاء الہادی ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 52760 میں سفیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد رانا ولد سردار علی لاہور گواہ شد نمبر 2 زاہد نذیر ولد نذیر احمد لاہور

مسل نمبر 52761 میں لبنیٰ ندیم

زوجہ یوسف ندیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج شکر کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 50 ہزار روپے ادا شدہ جس میں سے میرے پاس -/4350 روپے ہیں۔ 2۔ ذاتی بینک بیلنس -/4000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ ندیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد ڈاکٹر مرزا احمد الدین گواہ شد نمبر 2 یوسف ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52762 میں ناصر احمد خان

ولد اشرف احمد خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضےٰ وصیت نمبر 32826

مسل نمبر 52763 میں طاہرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 32826 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 52764 میں بشریٰ منصورہ

زوجہ داؤد احمد منیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید روڈ ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/55000 روپے بشمول حق مہر -/6000 وصول شدہ جس کا زیور بنالیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منصورہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 وصیت گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضےٰ وصیت نمبر 32826

مسل نمبر 52765 میں عامر محمود

ولد منظور احمد محمود قوم راجپوت پیشہ دوکاندار 27 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 2۔ دوکان کا سامان مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمالک ولد ملک عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد رانا دوست محمد

مسل نمبر 52766 میں عمران جاوید

ولد بختیار جاوید قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران جاوید گواہ شد نمبر 1 صادق علی وصیت نمبر 30905 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 52767 میں طاہر عباسی

ولد نادر بخت عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4614 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر عباسی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد چوہدری سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت ولد میاں محمد رمضان

مسل نمبر 52768 میں نائیلہ یوسف

زوجہ لئیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھبیس تولے مالیتی -/265000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائیلہ یوسف گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52769 میں شمع نسرین

زوجہ ناصر احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ طلائی زیور 610-47 گرام مالیتی -/77111 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمع نسرین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 33152

مسل نمبر 52770 میں سیدہ بشریٰ عزیز

بنت سید محمود احمد منیر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 700-5 گرام مالیتی -/4100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ بشریٰ عزیز گواہ شد نمبر 1 سید شریف احمد وصیت نمبر 9460 گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد ولد سید رشید احمد مرحوم

مسل نمبر 52771 میں فائزہ مریم

بنت رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسیم آباد فارم ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور نا لیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ مریم گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر آزاد ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 52772 میں سعید احمد بھٹی

ولد رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسیم آباد فارم ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر آزاد ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 52773 میں واجد علی بھٹی

ولد رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسیم آباد فارم ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد واجد علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر آزاد ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 52774 میں زاہدہ قانتہ

بنت فقیر محمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ قانتہ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد معلم وقف جدید ولد میاں جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم

مسل نمبر 52775 میں وسیم احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا شہزاد وقاص ولد رانا دلاور خان گواہ شد نمبر 2 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 52776 میں محمد نواز

ولد محمد ابراہیم قوم رندھاوا جٹ پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد عقیل نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 52777 میں اعزاز احمد

ولد محمد نواز قوم رندھاوا جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصی گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد رشید احمد

مسل نمبر 52778 میں آنسہ نواز

بنت محمد نواز قوم رندھاوا جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آنسہ نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 52779 میں نبیلہ فیض

زوجہ فیض احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 88.070 گرام مالیتی -/69575 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ فیض گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441

مسل نمبر 52780 میں فریحہ ملک

زوجہ لطف الرحمٰن ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 950-184 گرام مالیتی -/173721 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریحہ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک جمیل الرحمٰن رفیق وصیت نمبر 14017 گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ملک وصیت نمبر 30403

مسل نمبر 52781 میں محمد زبیر

ولد چوہدری احمد خان قوم باجوہ پیشہ کارکن الفضل عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زبیر گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 52782 میں رضوان احمد

ولد حبیب الرحمٰن زیروی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم اکیسر ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن زیروی والد موصی

مسل نمبر 52783 میں عابد محمود

ولد افتخار احمد قوم گل جٹ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد محمود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 52784 میں ندیم احمد

ولد بشیر احمد اختر قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دارالضیافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3355 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 مرزا ممتاز احمد وصیت نمبر 15003

مسل نمبر 52785 میں عطاء المصور

ولد چوہدری مشتاق احمد شاکر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المصور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد داؤد احمد ولد چوہدری فقیر اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ولد چوہدری مشتاق احمد شاکر

مسل نمبر 52786 میں شیخ محمد صادق

ولد شیخ محمد علی مرحوم قوم شیخ قانونگوئے پیشہ ٹھیکیداری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ مکان مع 4 عدد دوکانیں واقع علی پور مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/134040 روپے سالانہ بصورت کرایہ دوکانات و ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد صادق گواہ شد نمبر 1 شیخ زاہد محمود ولد شیخ محمد صادق گواہ شد نمبر 2 مجاہد علی ولد سکندر حیات خان

مسل نمبر 52787 میں حفیظ اختر سنوری

ولد حفیظ الرحمٰن سنوری مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ / ڈاکٹر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خضر ٹاؤن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 22 بیگھے واقع موضع گھلواں علی پور مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ واقع خضر ٹاؤن علی پور مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 17 مرلہ بمعہ 4 عدد دوکانیں واقع علی پور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 4۔ جمع بینک مع پرائز بانڈز -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ اختر سنوری گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد وصیت نمبر 25159 گواہ شد نمبر 2 مہر وقار احمد ولد مہر اللہ یار مرحوم

مسل نمبر 52788 میں مہر منور احمد

ولد مہر اللہ یار قوم میکن پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ کچا مکان واقع بستی مہر مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 10 کنال 8 مرلے موضع کوٹ رحم علی شاہ مالیتی -/208000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10752 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر منور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 مہر ستار احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 52789 میں ارسلان توقیر ملک

ولد توقیر احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان توقیر ملک گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ملک ولد حبیب خان ملک مرحوم

مسل نمبر 52790 میں بلال احمد

ولد دلدار احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 دلدار احمد ولد حبیب خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 52791 میں عدنان احمد

ولد اکرام الحق عباسی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق عباسی والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 52792 میں عثمان احمد نظام

ولد اظہر احمد نظام قوم رکھی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد نظام گواہ شد نمبر 1 انتصار الدین احمد ولد افتخار الدین احمد گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ملک ولد ایوب احمد ملک مرحوم

مسل نمبر 52793 میں مقبول احمد

ولد مبشر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 14/80 حصہ مشترکہ مکان برقبہ 12 مرلہ واقع آفیسرز کالونی واہ کینٹ کل مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ض -/000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 ہادی احمد خان ولد مولوی احمد خان گواہ شد نمبر 2 نور طاہر ولد محمد اشرف ناصر مرحوم

مسل نمبر 52794 میں فیاض احمد شاہد

ولد محمد اسحاق ظفر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد محمد اسحاق ظفر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ملک ولد اعجاز احمد ملک

مسل نمبر 52795 میں شہریار احمد

ولد ڈاکٹر وقار احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہریار احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر وقار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 52796 میں چوہدری ماجد رشید

ولد چوہدری رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4530 روپے ماہوار بصورت ملازمت نیز دس ہزار روپے سالانہ بصورت بونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ماجد رشید گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خورشید ولد بشیر احمد گوندل

مسل نمبر 52797 میں احسان اللہ قمر

ولد صادق مجید اللہ قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واہ کینٹ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/57000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ قمر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 52798 میں چوہدری انتصار الدین احمد

ولد چوہدری افتخار الدین احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ ولی کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری انتصار الدین احمد گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد طیب ولد لئیق احمد سنوری گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خورشید ولد بشر احمد گوندل

مسل نمبر 52799 میں ابرار احمد

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 52800 میں صالحہ الیاس

بنت محمد الیاس ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ الیاس گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ڈار والد موصیہ وصیت نمبر 33417 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 16762

درخواست دعا

مکرم رفیق مبارک میر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ کا کامیاب آپریشن ہوگیا ہے آنکھ میں پیچھے بلیڈنگ کی وجہ سے بینائی بحال نہیں ہوئی احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مدثر احمد درانی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ گھانا کے خُسر محترم بشیر احمد صاحب قالین ساز آف نارووال ان دنوں شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

ہمدردیٔ مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا“

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج ومعالجہ کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایاجات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ وبقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں سیالکوٹ شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نیشنل الیکٹرونکس
کی طرف سے خصوصی رمضان آفر +
شادی پیکج
رمضان المبارک میں تمام احمدی احباب کو رمضان آفر + شادی پیکج میں ڈسکاؤنٹ
فریج 10 فٹ -/14200 14" TV -/5300 مائیکرو ویو، اوون -/3000
استری پیناسونک -/900 کوکنگ رینج 5200، واشنگ مشین فل پلاسٹک باڈی 4000/
اے سی 15200 اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ چوہدری بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309
Mob:0345-4041121

خبریں

جنیوا کانفرنس سے مایوسی اقوام متحدہ نے پاکستان میں زلزلے کے متاثرین کی امداد کیلئے جنیوا میں بلائی گئی کانفرنس پر مایوسی کا اظہار کیا ہے اقوام متحدہ کی قدرتی آفات میں امدادی کارروائیوں کیلئے رابطہ افسر نے کہا کہ وعدے 58 کروڑ ڈالر کے ہوئے لیکن وصولی صرف ڈیڑھ کروڑ ڈالر ہوئی ہے ہزاروں جانوں کو خطرہ ہے امداد کیلئے ہفتوں انتظار نہیں کر سکتے۔ امدادی ملک گھنٹوں میں اپنے اعلانات کو رقم کی شکل دیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا کہ چالیس ملین پاؤنڈز کے وعدے سر آنکھوں پر لیکن یہ صرف وعدے ہیں یہ واضح نہیں کہ پیسے کب ملیں گے۔

وعدوں پر اطمینان وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہم جنیوا میں امداد کے وعدوں پر مطمئن ہیں۔

ریلیف سنٹر وزیراعظم شوکت عزیز نے ماسکو میں صحافیوں کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ کنٹرول لائن پر ریلیف سنٹر کھول دیئے ہیں جہاں سے کشمیریوں کی آمد و رفت اور امداد کی ترسیل میں مدد ملے گی۔ بھارت نے اڑھائی کروڑ ڈالر کی پیشکش کی ہے۔

صدارتی ریلیف فنڈ صدر جنرل پرویز مشرف نے صدارتی ریلیف فنڈ سے دو ارب روپے جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ دور دراز علاقوں میں امداد نہ پہنچنے پر صدر مملکت نے سخت نوٹس لیتے ہوئے دو ہفتوں میں متاثرین کو خیمے اور کمبل فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر مشرف نے کہا کہ بھارتی فوجیوں کو آزاد کشمیر میں کام کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

الائی کے پہاڑوں میں دھماکے صوبہ سرحد کے علاقہ بٹگرام کی تحصیل الائی کے پہاڑوں میں پراسرار دھماکوں اور زیر زمین سرگرمیوں میں شدت آ گئی ہے۔ لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے راستوں پر پتھر گرنے سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ سردی کی شدت میں زبردست اضافہ سے بچوں کی شرح اموات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ 60 بڑے دیہات صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔ کچے مکان 100 فیصد اور پکے 99 فیصد تباہ جبکہ 240 سکول 10 ہسپتال ایف سی کا قلعہ۔ 2 ریسٹ ہاؤس اور 2 پولیس سٹیشنوں کی عمارتیں ملبہ کا ڈھیر بن چکی ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29/ اکتوبر 2005ء	
انتہائے سحر	4:59
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
وقت افطار	5:24

چین کی طرف سے امداد چین نے مزید ایک کروڑ 38 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے چینی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ تعمیر نو اور بحالی کیلئے پاکستان کا بھر پور ساتھ دیں گے۔ زلزلے سے جانی و مالی نقصان پر چینی قوم کو صدمہ پہنچا ہے۔

22 لاکھ بچوں کی زندگی کو خطرہ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں سردی اور بیماریوں سے 22 لاکھ بچوں کی زندگی کو خطرہ ہے۔ تشنج سے 22۔ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

BABY HOUSE
ملکی اور غیر ملکی سائیکلوں کا گھر BMX-MTB
بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹرز ایکسر سائز مشینیں دستیاب ہیں
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوتا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068